اردو
لیے اس ذاتِ بابرکات کو تلاش کیا جسے دُرِّ یتیم کہتے ہیں۔ انہوں نے عرب کی مالدار ترین خاتون ہوتے ہوئے امیر ترین روسائے عرب کے رشتے ٹھکرائے اور مہر و وفا اور قربانی کی لازوال داستان رقم کی ہے۔ انہوں نے خاندانِ نبوت کی آبیاری کرتے ہوئے اپنا تن بھی جلایا اور اپنا دھن بھی قربان کیا۔ آج یوم خواتین پر حقوقِ نسواں اور عورت کی آزادی اور مساوات کا بڑا چرچا ہے مگر ہم ان خواتین کا وہ معاشرتی کردار دنیا کے سامنے نہیں لا پا رہے اور نہ ہی اس پر عمل درآمد کے لیے کوئی طریقہ کار وضع کر رہے ہیں۔

2012

TRANSLATION 14:

آج کل اس نفسا نفسی کے دور میں ہر کوئی اپنا الو سیدھا کرتا ہے۔ کوئی کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ نہ کسی کے دل میں سچا پیار ہے نہ خلوص۔ اخلاقی اقدار زوال پذیر ہیں۔ ہم نہ صرف انسانوں سے مطلب پرستی برتتے ہیں بلکہ اپنے ملک سے بھی۔ کیا ہم سب نے مل کر کبھی سوچا ہے کہ اس ملک میں جہاں کبھی پیار کے شادیانے بجتے تھے اب دہشت گردی کا سماں ہے۔ لیکن اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ اگر ہم پاکستان سے سچی محبت کریں اور اپنے گریبان میں جھانکیں تو ہم خود ہی اپنی کئی خامیاں دور کر سکتے ہیں۔ ہم سب ہی کل کے معمار ہیں۔ ہمیں فرقہ پرستی غربت و امارت اور ادنٰی اور اعلٰی کے فرق کو مٹا دینا چاہیے ہم یک جان ہو کر اس ملک کا مستقبل سنوارنا ہے۔ دعا کریں کہ اس ملک و قوم کا ہر فرد متحد ہو کر اس ملک کی فکر کرنا شروع کر دے کیونکہ زندہ ہے پاکستان تو ہم سب زندہ ہیں۔

PMS, Punjab 2012

In this materialist age, everyone looks after his own interest. No one cares of other. None has sincere and true love in his heart. The moral value are decline, we are selfish not only to others but also with country. Have we ever thought collectively that why terrorism occur instead of peace in this country. If we show true love with Pakistan and looks into own action then we would improve our weakness. Ourself. We are the future of country we should eradicate the class differences between rich and poor, high and low. We should work together collectively for the betterment of our country. Let us pray that every citizen of our country starts caring together because of our survival depends on Pakistan.